پیچھے نہیں مڑونا

27 امیزنگ فیکٹس اسٹڈی گائیڈ

جب ایک اسکائی ڈائیور (چھتری باز) ہوائی جہاز کے دروازے کے کنارے پر قدم رکھتی ہے اور ہوائی جہاز سے چھلانگ لگاتی ہے، تو وہ جانتی ہے کہ پیچھے مڑنے کی کوئی صورت نہیں ہے وہ بہت آگے چلی گئی ہے، اور اگر وہ اپنے پیراشوٹ پر پٹا باندھنا بھول جائے، تو اُسے کوئی بھی چیز نہیں بچا سکتی اور وہ یقینی طور پر ایک خوفناک موت کی نظر ہو جائے گی۔ کتنا افسوس ناک ہے! لیکن اِس سے بھی بدتر چیز ہے جو کسی شخص کے ساتھ ہو سکتی ہے۔ یقیناً، یہ کہیں زیادہ سنگین ہے جہاں خُدا کے ساتھ آپ کے تعلقات میں واپسی کے نقطہ پر آنا نہ ممکن ہو جائے۔ اِس کے باوجود لاکھوں لوگ اِس مقام پر پہنچ رہے ہیں اور اُنہیں کوئی اندازہ نہیں ہے! وہ کونسا بھیانک گناہ ہے جو ایسی بد قسمتی کا باعث بن سکتا ہے؟ خُدا اُسے کیوں معاف نہیں کر سکتا؟ واضح اور مبصر جواب کے لئے ——، جو پُر اُمید بھی ہے۔ اِس دلچسپ مطالعاتی گائیڈ کو پڑھنے کے لیے کچھ قیمتی وقت نکالیں۔

1 وہ کون سا گناہ ہے جسے خُدا معاف نہیں کر سکتا؟

"اِس لئے میں تُم سے کہتا ہُوں کہ آدمیوں کا ہر گناہ اور کفر تو مُعاف کیا جائے گا مگر جو کفر رُوح کے حق میں ہو وہ مُعاف نہ کیا جائے گا" (متی 12:31)۔

جواب: جو گناہ خُدا معاف نہیں کر سکتا وہ "رُوح کے خلاف کفر" ہے۔ لیکن "رُوح کے خلاف کفر" سے مراد کیا ہے؟ اِس گناہ کے متعلق لوگوں کے بہت سے مختلف عقائد ہیں۔ بعض کا خیال ہے کہ یہ قتل ہے۔ کچھ کا کہنا ہے، رُوح القدس پر لعنت بھیجنا، کچھ کا کہنا ہے، خودکشی کرنا، اسقاط حمل میں بچہ کا قتل؛ کچھ کہتے ہیں، مسیح کا انکار؛ کچھ کے نزدیک، ایک گھناؤنا، شریر کام؛ اور دوسرے، جھوٹے معبُودوں کی عبادت کرنا ہے۔ اگلا سوال اس اہم معاملے پر کچھ کارآمد روشنی ڈالے گا۔

Scripture taken from the Holy Bible in Urdu, Revised Version, Copyright ©2011, by The Pakistan Bible Society. Used by permission of the Pakistan Bible Society. All rights reserved

2 بائبل مقدّس گناہ اور کفر کے بارے میں کیا کہتی ہے ؟

"اِس لئے میں تُم سے کہتا ہُوں کہ آدمیوں کا ہر گناہ اور کفر تو مُعاف کیا جائے گا" (متی 31:12)۔

جواب: بائبل مقدّس کہتی ہے کہ آدمی کا ہر طرح کا گناہ اور کفر معاف کیا جائے گا۔ لہذا سوال نمبر 1 میں مندرج گناہوں میں سے کوئی بھی ایسا گناہ نہیں ہے جس کو خُدا مُعاف نہیں کر سکتا ہے۔ کسی بھی قسم کا کوئی ایک عمل ناقابل مُعافی گناہ نہیں ہے۔ یہ متضاد لگ سکتا ہے، لیکن مندرجہ ذیل دونوں بیانات دُرست ہیں:

الف۔ ہر قسم کا گناہ اور کفر تو مُعاف کیا جائے گا۔
ب۔ رُوح القُدس کے خلاف کفر یا گناہ مُعاف نہیں کیا جائے گا۔

یسُوع نے (متی 31:12) میں دونوں بیانات قلم بند کرائے ہیں، لہذا یہاں کوئی غلطی نہیں ہے۔ بیانات کو ہم آہنگ کرنے کے لئے، ہمیں رُوح القُدس کا کام دریافت کرنا ہو گا۔

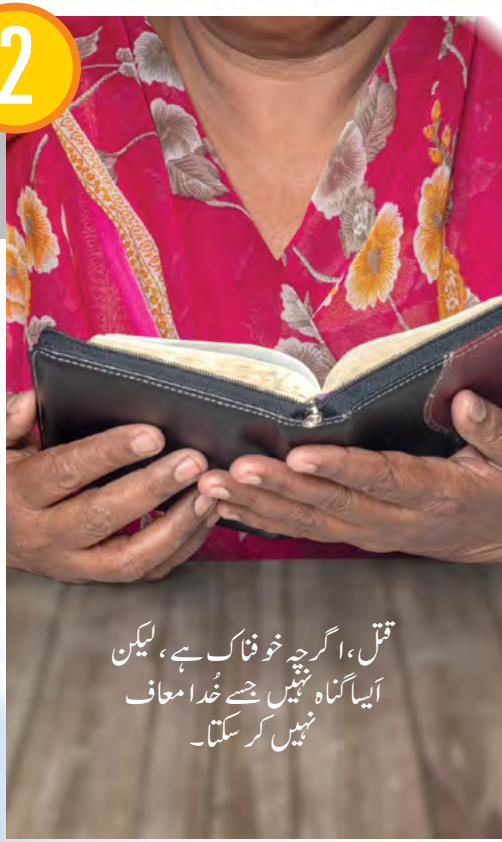

قتل، اگرچہ خوفناک ہے، لیکن ایسا گناہ نہیں جسے خُدا معاف نہیں کر سکتا۔

3 رُوح القُدس کا کیا کام ہے ؟

"اور وہ آکر دُنیا کو گناہ اور راست بازی اور عدالت کے بارے میں قصُوروار ٹھہرائے گا.... وہ تُم کو تمام سچّائی کی راہ دِکھائے گا" (یوحنا 16:8، 13)۔

جواب: رُوح القدّس کا کام ہمیں گناہ کا مجرم قرار دینا اور ساری سچائی میں رہنمائی کرنا ہے۔ رُوح القُدس تبدیلی کے لیے خُدا کا الٰہی اقنوم ہے۔ رُوح القُدس کے بغیر، کوئی نہ تو گناہ پر پشیمانی محسوس کرتا ہے اور نہ ہی کبھی کوئی تبدیل ہوا ہے۔

4 جب رُوح القُدس ہمیں گناہ کے بارے میں قصوروار ٹھہراتا ہے تو ہمیں معافی مانگنے کے لئے کیا کرنا چاہئے ؟

"اگر اپنے گناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچّا اور عادِل ہے" (1۔یوحنا 9:1)۔

جواب: جب رُوح القُدس کے ذریعے گناہ کے مجرم ٹھہرائے جاتے ہیں، تو ہمیں معافی حاصل کرنے کے لیے اپنے گناہوں کا اعتراف کرنا چاہیے۔ جب ہم اُن کا اقرار کرتے ہیں، تو خُدا نہ صرف معاف کرتا ہے بلکہ وہ ہمیں ہر طرح کی ناراستی سے پاک بھی کرتا ہے۔ خُدا آپ کے ہر ایک گناہ کے لیے معاف کرنے کے انتظار میں کھڑا ہے جو آپ سے سرزد ہو سکتا ہے (زبور 5:86)، لیکن صرف اس صورت میں جب آپ اقرار کریں اور اسے ترک کر دیں۔

5 رُوح القُدس کے ذریعہ مُجرم ٹھہرائے جانے پر اگر ہم اپنے گناہوں کا اعتراف نہیں کرتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟

"جو اپنے گناہوں کو چھپاتا ہے کامیاب نہ ہوگا لیکن جو اُن کا اِقرار کر کے اُن کو ترک کرتا ہے اُس پر رحمت ہوگی" (امثال 13:28)۔

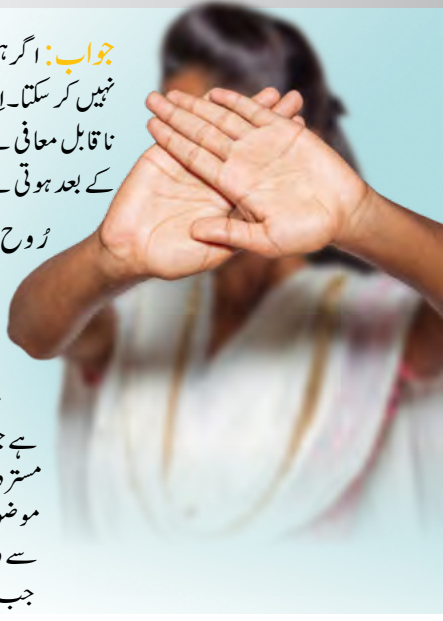

جواب: اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار نہیں کرتے تو یسُوع ہمارے گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔ اِس طرح، کوئی بھی گناہ جس کا ہم اقرار نہیں کرتے اُس وقت تک ناقابل معافی ہے جب تک کہ ہم اُس کا اعتراف نہ کر لیں، کیونکہ معافی ہمیشہ اعتراف کے بعد ہوتی ہے۔ اِس سے پہلے کبھی نہیں ہوتی۔

رُوح القدس کی مزاحمت کرنے میں انتہائی خطرہ ہے۔

رُوح القدس کا مقابلہ کرنا بہت خطرناک ہے۔ کیونکہ یہ اتنی آسانی سے رُوح القدس کو مکمل طور پر مسترد کرنے کی طرف لے جاتا ہے، یہ ایسا گناہ ہے جسے خُدا کبھی معاف نہیں کر سکتا۔ یہ اُس نقطہ سے گزر رہا ہے جہاں واپسی ممکن نہیں ہے۔ چونکہ رُوح القُدس ہی وہ واحد الٰہی اقنوم ہے جو گناہ کے مرتکب ہونے کا احساس دِلاتا ہے، اگر ہم اُسے مستقل طور پر مسترد کرتے ہیں تو، اُس کے بعد ہمارے معاملے میں یکسر نا اُمیدی ہے۔ یہ موضوع اتنا اہم ہے کہ خُدا کلامِ مقدّس میں اس کی بہت سے مختلف طریقوں سے وضاحت اور مثال پیش کرتا ہے۔ ان مختلف وضاحتوں کو بغور دیکھیں جب آپ اِس مطالعاتی گائیڈ کو شروع کرتے ہیں۔

6 جب رُوح القُدس ہمیں گناہ کے بارے مُجرم ٹھہراتا ہے یا ہمیں نئی سچائی کی طرف لے جاتا ہے، تو ہمیں کیا کام کرنا چاہئے؟

جواب: بائبل مقدّس فرماتی ہے کہ :

الف۔ "میں نے تیرے فرمان ماننے میں جلدی کی اور دیر نہ لگائی" (زبور 60:119)۔

ب۔ "دیکھو اَب قبولیّت کا وقت ہے۔ دیکھو یہ نجات کا دِن ہے" (2۔کرنتھیوں 2:6)۔

ج۔ "اَب کیوں دیر کرتا ہے؟ اُٹھ بپتسمہ لے اور اُس کا نام لے کر اپنے گناہوں کو دھو ڈال" (اعمال 16:22)۔

بائبل مقدّس متواتر بیان کرتی ہے کہ جب ہم گناہ کے مرتکب ہو جاتے ہیں تو ہمیں فوری طور پر اُس کا اعتراف کرنا چاہئے۔ اور جب ہم نئی سچائی سیکھتے ہیں تو ہمیں اُسے بلا تاخیر قبول کرنا چاہئے۔

7 خُدا اپنے رُوح القُدس کے درخواست کرنے کے بارے میں کیا سخت انتباہ کرتا ہے؟

"میری رُوح اِنسان کے ساتھ ہمیشہ مزاحمت نہ کرتی رہے گی" (پیدائش 3:6)۔

جواب: خُدا سنجیدگی کے ساتھ خبردار کرتا ہے کہ رُوح القُدس کسی شخص سے گناہ سے باز آنے اور خُدا کی فرمانبرداری کرنے کے لیے غیر معینہ مدت تک مزاحمت جاری نہیں رکھتا۔

خُدا نے نُوح کے زمانے کے لوگوں کو متنبہ کیا تھا کہ اُس کا رُوح القُدس اِنسان کے ساتھ ہمیشہ مزاحمت نہیں کرتا رہے گا، نہ ہی آج وہ کرے گا۔

8 کس مقام پر رُوح القُدس کسی شخص سے درخواست کرنا چھوڑ دیتا ہے؟

"میں اُن سے تمثیلوں میں اِس لئے باتیں کرتا ہُوں کہ وہ ... سُنتے ہوئے نہیں سُنتے" (متی 13:13)۔

جواب: رُوح القُدس اُس شخص سے بات کرنا چھوڑ دیتا ہے جب وہ شخص اُس کی آواز کی طرف سے اپنے کان بند کر لیتا ہے۔ بائبل مقدّس اِس کو یوں بیان کرتی ہے جیسے سُنی اَن سُنی کر دینا۔ کسی بہرے شخص کے کمرے میں الارم گھڑی لگانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ وہ نہیں سُنے گا۔ اِسی طرح، ایک شخص اپنے آپ سے یہ شرط لگا سکتا ہے کہ وہ الارم گھڑی کی گھنٹی کو بار بار بند کر دے گا اور نہیں اُٹھے گا۔ آخر کار وہ دن آتا ہے جب الارم بجنا بند ہو جاتا ہے اور اُسے سنائی نہیں دیتا۔

رُوح القدس کو خود سے جُدا نہ کریں

تو رُوح القدس بھی ایسا کرتا ہے۔ رُوح القدس کو رنجیدہ نہ کریں لہذا رُوح القدس بھی ناراض ہوتا ہے۔ اگر ہم اُسے مسلسل نظر انداز کرتے رہے تو ایک دن وہ ہم سے بات کرے گا اور ہم اُسے نہیں سنیں گے۔ جب وہ دن آتا ہے، تو رُوح القُدس رنجیدہ ہو کر ہم سے مُنہ موڑ لیتا ہے۔ کیونکہ ہم اُس کی التجاؤں کی طرف سے بہرے ہو چکے ہیں۔ ہم اُس نقطہ کو عبُور کر چکے ہوتے ہیں جہاں واپسی نہیں۔

9 خُدا، اپنے پاک رُوح کے ذریعے، ہر شخص کو روشنی (یوحنا 9:1) اور قائلیت (یوحنا 8:16) عطا کرتا ہے۔ جب ہمیں رُوح القدس سے یہ روشنی ملتی ہے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

"کیونکہ وہ شرارت کی روٹی کھاتے اور ظُلم کی مَے پیتے ہیں۔ لیکن صادِقوں کی راہ نُورِ سحر کی مانند ہے جِس کی روشنی دوپہر تک بڑھتی ہی جاتی ہے۔ شریروں کی راہ تاریکی کی مانند ہے" (امثال 4:18، 19)۔ "جب تک نُور تُمہارے ساتھ ہے چلے چلو۔ ایسا نہ ہو کہ تاریکی تمہیں آ پکڑے" (یوحنا 12:35)۔

جواب: بائبل مقدّس کا قاعدہ یہ ہے کہ جب رُوح القدس ہمارے پاس نئی روشنی بھیجتا ہے یا گناہ کے بارے مُجرم ٹھہراتا ہے ہمیں ایک ساتھ عمل کرنا چاہئے۔ اگر ہم اطاعت کرتے ہیں اور روشنی کے ساتھ چلتے ہیں تو، خُدا ہمیں نور عطا کرتا رہے گا۔ اگر ہم انکار کر دیں تو، یہاں تک کہ جو روشنی ہمارے پاس ہے وہ بھی جاتی رہے گی، اور ہم تاریکی میں چھوڑ دیے جائیں گے۔ تاریکی جو روشنی کی مستقل طور پر پیروی نہ کرنے کے نتیجہ اور حتمی انکار سے آتی ہے وہ رُوح کو مسترد کرنے کا انجام ہے، اور یہ ہمیں اُمید کے بغیر چھوڑ دیتا ہے۔

10 کیا کوئی گناہ رُوح القُدس کے خلاف گناہ ہو سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں۔ اگر ہم دیدہ دلیری سے کسی بھی گناہ کا اعتراف کرنے اور ترک کرنے سے مسلسل انکار کرتے ہیں تو، ہم بالآخر رُوح القُدس کی التجا کی طرف سے بہرہ ہو جائیں گے اور اِس طرح کبھی نہ واپسی کے نقطہ کو عبور کر لیں گے۔ ذیل میں بائبل کی کچھ مثالیں ہیں:

الف۔ یہوداہ کا ناقابل معافی گناہ لالچ تھا؟ (یوحنا 6:12)۔ کیوں؟ کیا خُدا اُس کو معاف نہیں کر سکتا تھا؟ نہیں! یہ صرف ناقابل معافی بن گیا کیونکہ یہوداہ نے رُوح القُدس کی آواز کو سننے اور اپنے لالچ کے گناہ کا اعتراف کرنے اور ترک کرنے سے انکار کر دیا۔ آخر کار، رُوح القُدس کی آواز کی طرف سے بہرا بن گیا۔

ب۔ لوسیفر کے ناقابل معافی گناہ بے جا فخر اور خود کی سربلندی تھے (یسعیاہ 14:12-14)۔ جبکہ خُدا اِن گناہوں کو معاف کر سکتا ہے،، لوسیفر اُس وقت تک سننے سے انکار کرتا رہا جب تک کہ رُوح القُدس کی آواز سنائی دینا بند نہ ہوئی۔

ج۔ فریسیوں کا ناقابل معافی گناہ یسُوع کو بطور مسیحا کے قبول کرنے سے اُن کا برملا انکار تھا۔ (مرقس 3:22-30)۔ اُنہیں دِلی قائلیت کے ساتھ بار بار یقین سے یہ باور کرایا گیا کہ یسُوع ہی مسیحا ہے جو زندہ خُدا کا بیٹا ہے۔ لیکن اُنہوں نے اپنے دلوں کو سخت کر لیا اور اپنی ہٹ دھرمی کے ساتھ اُسے نجات دہندہ اور خُداوند کے طور پر قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ آخر کار، وہ رُوح کی آواز پر بہرے ہو گئے۔ پھر ایک دن، یسُوع کے ایک حیرت انگیز معجزے کے بعد، فریسیوں نے سُن کر کہا یہ بدرُوحوں کے سردار شیطان کی مدد کے بغیر بدرُوحوں کو نہیں نکالتا۔ مسیح نے فوراً اُنہیں بتایا کہ اُس کی معجزاتی قوت کو شیطان سے منسوب کرنا اِس بات کا اشارہ کرتا ہے کہ وہ واپسی کے نقطہ سے تجاوز کر چکے ہیں اور رُوح القُدس کے خلاف کفر بکتے تھے۔ خُدا کر سکتا تھا، اور خوشی سے، اُنہیں معاف کر دیتا۔ لیکن وہ اُس وقت تک انکار کرتے رہے جب تک کہ رُوح القُدس کی طرف سے بالکل بہرے نہ ہو گئے تاکہ اَب اُن تک رسائی نہ ہو سکے۔

ہم نتائج کا انتخاب نہیں کر سکتے

جب رُوح القُدس اپنی اپیل کرتا ہے تو ہم نتائج کا فیصلہ نہیں کر سکتے، ہم قبول کرنے یا انکار کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں، لیکن ہم نتائج کا انتخاب نہیں کر سکتے۔ وہ طے شدہ ہیں۔ اگر ہم مسلسل مثبت جواب دیتے ہیں تو ہم یسُوع کی طرح بن جائیں گے۔ رُوح القُدس خُدا کے فرزند کی حیثیت سے ہمارے ماتھے پر مہر ثبت کرے گا یا نشان زد کرے گا (مکاشفہ 7:2، 3)، اور اِس طرح ہمیں خُدا کی آسمانی بادشاہی میں جگہ دلانے کا یقین دلاتا ہے۔ البتہ، اگر ہم مستقل طور پر جواب دینے سے انکار کرتے ہیں تو، ہم رُوح القُدس کو رنجیدہ کر دیں—اور وہ ہمارے عذاب پر مہر ثبت کرتے ہوئے ہمیں ہمیشہ کے لئے چھوڑ دے گا۔

11 بادشاہ داؤد کے زنا اور قتل کے خوفناک دوہرے گناہ کے مرتکب ہونے کے بعد، اُس نے کس دِل سوزی سے دُعا کی؟

"اپنی پاک رُوح کو مُجھ سے جُدا نہ کر" (زبور 11:51)۔

جواب: اُس نے خُدا سے التجا کی کہ اُس سے رُوح القُدس نہ چھین لے۔ کیوں؟ کیونکہ داؤد جانتا تھا کہ اگر رُوح القُدس نے اُسے چھوڑ دیا تو وہ اس لمحے سے برباد ہو جائے گا۔ وہ جانتا تھا کہ صرف رُوح القُدس ہی اُسے توبہ اور بحالی کی طرف لے جا سکتا ہے، اور وہ اُس کی آواز کو نہ سُننے کے خیال سے کانپ اٹھا۔ بائبل مقدّس ہمیں ایک اور جگہ بتاتی ہے کہ خُدا نے آخر کار افرائیم کو تنہا چھوڑ دیا کیونکہ وہ اپنے بتوں سے مل گیا تھا (ہوسیع 17:4)۔ وہ رُوح القُدس کی بات کو نہیں سُنتا تھا، وہ رُوحانی طور پر بہرا ہو چکا تھا۔ ایک اِنسان کے ساتھ ہونے والی سب سے اذیت ناک بات یہ ہے جہاں خُدا کو منہ موڑ کر اُسے چھوڑنا پڑے۔ آپ اپنے ساتھ ایسا نہ ہونے دیں!

12 پولُس رسُول نے تھسلنیکے میں کلیسیا کے لئے کیا سنجیدہ حکم دیا تھا؟

"رُوح کو نہ بجھاؤ" (1۔ تھسّلنیکیوں 19:5)۔

جواب: رُوح القُدس کی التجا اُس آتش کی طرح ہے جو اِنسان کے ذہن و قلب میں آگ کی طرح جلتی ہے۔ گناہ رُوح القُدس پر وہی اثر ڈالتا ہے جیسے پانی کا آگ پر اثر ہوتا ہے۔ جب ہم رُوح القُدس کو نظر انداز کرتے ہیں اور گناہ کرتے رہتے ہیں، تو ہم رُوح القُدس کی آگ پر پانی ڈالتے ہیں۔ تھسلنیکیوں کے لیے پولُس کے سخت الفاظ آج ہم پر بھی لاگو ہوتے ہیں۔ بار بار رُوح کی آواز پر کان دھرنے سے انکار کر کے رُوح القُدس کی آگ کو نہ بجھائیں۔ اگر آگ بجھ گئی تو ہم کبھی نہ واپسی کی حد عبور کر چکے ہیں!

کوئی بھی گناہ آگ کو بجھا سکتا ہے

کوئی بھی غیر تسلیم شدہ یا ناقابل فراموش گناہ بالآخر رُوح القُدس کی آگ کو بجھا سکتا ہے۔ یہ خُدا کے ساتویں دن کو سبت پاک ماننے سے انکار ہو سکتا ہے۔ یہ شراب کا استعمال ہو سکتا ہے. یہ کسی ایسے شخص کو معاف کرنے میں ناکامی ہو سکتی ہے جس نے آپ کو دھوکہ دیا ہے یا کسی اور طرح سے آپ کو زخمی کیا ہے۔ یہ بے حیائی ہو سکتی ہے۔ یہ خُدا کا دَسواں حصّہ رکھنا ہو سکتا ہے۔ کسی بھی صورت میں رُوح القُدس کی آواز کو ماننے سے انکار رُوح القُدس کی آگ پر پانی ڈالنے کے مترادف ہے۔ آگ نہ بجھائیں۔ اِس سے بڑا کوئی سانحہ رُونما نہیں ہو سکتا۔

13 پولُس رسُول پولُس نے تھسلنیکیوں کے اِیمانداروں کے لیے اور کونسا چونکا دینے والا بیان دیا؟

"اور ہلاک ہونے والوں کے لئے ناراستی کے ہر طرح کے دھوکے کے ساتھ ہو گی اِس واسطے کہ اُنہوں نے حق کی محبّت کو اِختیار نہ کیا جس سے اُن کی نجات ہوتی۔ اِسی سبب سے خُدا اُن کے پاس گمراہ کرنے والی تاثیر بھیجے گا تاکہ وہ جُھوٹ کو سچ جانیں۔ اور جتنے لوگ حق کا یقین نہیں کرتے بلکہ ناراستی کو پسند کرتے ہیں وہ سب سزا پائیں" (2۔ تھسّلنیکیوں 2:10-12)۔

جواب: کیا طاقتور، چونکا دینے والے الفاظ ہیں! خُدا فرماتا ہے کہ جو لوگ رُوح القُدس کی طرف سے لائی گئی سچائی اور قائلیت کو حاصل کرنے سے انکار کرتے ہیں ——— جب رُوح القُدس اُن سے جُدا ہو جاتا ہے ——— اِسی سبب وہ شدید گمراہی میں گر جاتے ہیں تاکہ وہ جُھوٹ کو سچ جانیں۔ ایک مدبرانہ سوچ ہے۔

14 جن لوگوں کے پاس گُمراہ کرنے والی تاثیریں بھیجی گئی ہیں وہ عدالت میں کس تجربے کا سامنا کریں گے؟

"اُس دِن بُہتیرے مُجھ سے کہیں گے اَے خُداوند اَے خُداوند! کیا ہم نے تیرے نام سے نبُوّت نہیں کی اور تیرے نام سے بدرُوحوں کو نہیں نِکالا اور تیرے نام سے بُہت سے مُعجزے نہیں دِکھائے؟ اُس وقت میں اُن سے صاف کہہ دُوں گا کہ میری کبھی تُم سے واقفیت نہ تھی۔ اَے بدکارو میرے پاس سے چلے جاؤ" (متی 7:22، 23)۔

جواب: جو لوگ جو "اَے خُداوند اَے خُداوند" پکارتے ہیں وہ حیران ہو جائیں گے کہ وہ باہر نکالے گئے ہیں۔ اُنہیں گمان ہو گا کہ وہ نجات پائیں گے۔ پھر یسُوع بلاشبہ اُنہیں اُن کی زندگی کے اِس اہم وقت کی یاد دلائے گا جب رُوح القُدس نے اُنہیں راست بازی اور عدالت کی سچائی کے لیے قائل کیا تھا۔ یہ بالکل صاف شفاف تھی۔ یہ سچائی تھی۔ جب وہ فیصلہ کرنے کی جدوجہد کیا کرتے تھے تو رُوح القُدس راتوں کو اُن کو جگائے رکھتا۔ اُس وقت اُن کے دِل کیسے جوش سے بھر گئے تھے بالآخر، اُنہوں نے رُوح القُدس کو مزید سُننے سے انکار کر دیا۔ پھر ایک زبردست گمراہ کن تاثیر نے اُنہیں نجات یافتہ ہونے کا احساس دلایا جبکہ وہ کھو چکے تھے۔ کیا اِس سے بڑا کوئی المیہ ہے؟

15 ہماری مدد کے لیے یسُوع نے کیا خاص تنبیہ کی ہے، کہ ہم گمان سے بچیں کہ ہم نِجات یافتہ ہیں جب کہ اصل میں کھو چکے ہیں؟

"جو مُجھ سے اَے خُداوند اَے خُداوند! کہتے ہیں اُن میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہی میں داخِل نہ ہو گا مگر وُہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے" (متی 7:21)۔

جواب: یسُوع نے سنجیدگی سے خبردار کیا ہے خُدا کی بادشاہی میں جانے کے یقین کا احساس رکھنے والے تمام لوگ داخل نہیں ہوں گے، صرف وہی جو اُس کی مرضی بجا لاتے ہیں۔ ہم سب نجات ـــــ کی یقین دہانی کے خواہاں ہیں اور خُدا ہمیں بچانا چاہتا ہے! تاہم، وہاں ایک جھوٹی یقین دہانی ہے جو مسیحیت کو ختم کر رہی ہے جو لوگوں سے نجات کا وعدہ کرتی ہے جبکہ وہ بدستور گناہ میں جی رہے ہیں چاہے کچھ بھی ہو اور ان کی زندگیوں میں کوئی تبدیلی نظر نہیں آتی۔

یسُوع حالات سازگار بناتا ہے

یسُوع نے کہا کہ حقیقی یقین دہانی اُن لوگوں کے لیے ہے جو اُس کے باپ کی مرضی پوری کرتے ہیں۔ جب ہم یسُوع کو اپنی زندگیوں کا خُداوند اور آقا تسلیم کریں گے تو ہماری طرز زندگی بدل جائے گی۔، ہم مکمل طور پر ایک نئی مخلوق بن جائیں گے (2۔کرنتھیوں 17:5)۔ ہم خوشی سے اُس کے حکموں پر عمل کریں گے (یوحنا 15:14)، "تاکہ خُوشی سے اُس کے نقشِ قدم پر چلیں" (1۔پطرس 21:2) اُس کی جی اُٹھنے کی قُدرت معلوم کریں (فلپیوں 10:3) اُس کے جلال کی صورت پر بدلتے جائیں (2۔کرنتھیوں 18:3)۔ اُس کا شاندار اطمینان ہماری زندگیوں کو سیراب کرتا ہے (یوحنا 27:14)۔ یسُوع اپنی رُوح کے ذریعہ ہم میں بسیرا کرتا ہے (افسیوں 16:3، 17)، ہم "سب کچھ کر سکتے ہیں" (فلپیوں 13:4) اور "کچھ بھی ناممکن نہیں ہو گا" (متی 20:17)۔

شاندار سچی یقین دہانی بمقابلہ جعلی یقین دہانی

جب ہم اُس کی پیروی کرتے ہیں جہاں نجات دہندہ جاتا ہے، وہ وعدہ کرتا ہے کہ کوئی ہمیں اُس کے ہاتھ سے نہیں چھین سکتا۔ (یوحنا 28:10)۔ زِندگی کا تاج ہمارا انتظار کر رہا ہے۔ (مکاشفہ 10:2)۔ "ایسی راہ بھی ہے جو اِنسان کو سیدھی معلوم ہوتی ہے پر اُس کی اِنتہا میں موت کی راہیں ہیں۔ (امثال 25:16)۔

16 خُدا کا اپنے وفادار پیروکاروں سے کیا مبارک وعدہ ہے جو اُسے اپنی زندگیوں کے خُداوند کا تاج پہناتے ہیں؟

"جِس نے تُم میں نیک کام شرُوع کیا ہے وہ اُسے یسُوع مسیح کے دِن تک پُورا کر دے گا... کیونکہ جو تُم میں نِیّت اور عمل دونوں کو اپنے نیک اِرادہ کو انجام دینے کے لئے پَیدا کرتا ہے وہ خُدا ہے" (فلپیوں 1:6؛ 13:2)۔

جواب: خُدا کی حمد کرو! جو لوگ یسُوع کو اپنی زندگیوں کا خُداوند اور آقا بناتے ہیں اُن سے یسُوع کے معجزات کا وعدہ کیا گیا ہے۔ جو اُنہیں اپنی اَبدی بادشاہی کے ذریعے بحفاظت سلامت دیکھے گا۔ اِس سے بہتر کچھ نہیں ہو سکتا!

17 یسُوع ہم سب سے کون سا اضافی جلالی وعدہ کرتا ہے؟

"دیکھ میں دروازہ پر کھڑا ہُوا کھٹکھٹاتا ہُوں۔ اگر کوئی میری آواز سُن کر دروازہ کھولے گا تو میں اُس کے پاس اندر جا کر اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ" (مکاشفہ 20:3)۔

جواب: یسُوع ہماری زندگیوں میں داخل ہونے کا وعدہ کرتا ہے جب ہم اُس کے لئے دروازہ کھولتے ہیں۔ یسُوع ہی ہے جو رُوح القُدس کے ذریعہ آپ کے دِل کے دروازے پر دستک دیتا ہے۔ وہ ——— بادشاہوں کا بادشاہ اور رُونیا کا نجات دہندہ ——— آپ کے پاس باقاعدگی سے، محبّت بھرے دورے اور دوستانہ، خیال رکھنے والی رہنمائی اور مشورے کے لیے آتا ہے۔ کیا حماقت ہے کہ ہمیں یسُوع کے ساتھ پُرجوش، محبّت بھری، پائیدار دوستی قائم کرنے کے لیے کبھی بھی بہت زیادہ مصروف یا بہت زیادہ عدم دلچسپی نہیں ہونی چاہیے۔ یسُوع کے قریبی دوستوں کو قیامت کے دن مسترد کیے جانے کا کوئی خطرہ نہیں ہوگا۔ یسُوع ذاتی طور پر اپنی سلطنت میں اُن کا استقبال کرے گا (متی 34:25)۔

18 کیا آپ ابھی فیصلہ کریں گے کہ جب یسُوع آپ کے دل کے دروازے پر کھٹکھٹاتا ہے تو آپ ہمیشہ اُس کے لیے اپنے دل کا دروازہ کھولیں گے اور جہاں وہ آپ کو لے جانا چاہتا ہے پیروی کرنے کے لئے تیار ہیں؟

آپ کا جواب:

الوداعی کلام یہ

ہماری 27 کی سیریز کی آخری مطالعاتی گائیڈ ہے۔ ہماری دِلی تمنا یہ ہے کہ آپ یسُوع مسیح کی حضوری میں راغب کیے گئے اور اُس کے ساتھ ایک شاندار نئے رشتے کا تجربہ کیا ہے۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ آپ ہر روز آقا یسُوع کی قُربت میں چلتے جائیں گے اور جلد ہی اُس خوش و خُرم گروہ میں شامل ہو جائیں گے جو اُس کے ظہور کے وقت اُس کی بادشاہی میں تبدیل ہو جائے گا۔ اگر ہم اِس زمین پر نہیں مل پاتے ہیں تو آیئے ہم اتفاق کرتے ہیں اُس عظیم دن پر بادلوں میں ملاقات کریں گے۔ براہ کرم فون کریں یا لکھیں جہاں تک ممکن ہو سکا ہم آپ کے اِس آسمانی سفر میں مزید مدد کریں گے۔

آپ کے سوالات کے جوابات

1۔ بائبل مقدّس کا کہنا ہے کہ خُدا نے فرعون کا دل سخت کر دیا (خروج 12:9)۔ یہ مناسب نہیں لگتا۔ اِس کا کیا مطلب ہے؟

جواب: رُوح القُدس تمام لوگوں سے التجا کرتا ہے، جس طرح سُورج ہر ایک آدمی اور ہر چیز پر چمکتا ہے (یوحنا 1:9)۔ وہی سورج جو مٹی کو سخت کرتا ہے موم کو بھی پگھلا دیتا ہے۔ رُوح القُدس ہمارے دِلوں پر مختلف اثر رکھتا ہے، اِس کا اِنحصار اِس بات پر ہے کہ ہم اُس کی درخواستوں سے کس طرح تعلق رکھتے ہیں۔ اگر ہم جواب دیں تو ہمارے دل نرم ہوں گے اور ہم یکسر بدل جائیں گے (1۔ سموئیل 6:10)۔ اگر ہم مذاحمت کریں، تو ہمارے دل سخت ہو جائیں گے (زکریاہ 12:7)۔

فرعون کا ردِ عمل

فرعون نے رُوح القُدس کی مذاحمت کر کے یقیناً اپنے دل کو سخت کر دیا (خروج 8:15، 32؛ 34:9)۔ لیکن بائبل مقدّس خُدا کے دل کو سخت کرنے کی بات بھی کرتی ہے کیونکہ خُدا کے رُوح القُدس نے فرعون سے مسلسل اپیل جاری رکھی۔ چونکہ فرعون مذاحمت کرتا رہا، اِس لئے اِس کا دل سخت ہو گیا جیسے سُورج مٹی کو سخت کرتا ہے۔ اگر فرعون سنتا تو اُس کا دل نرم ہو جاتا جیسے سُورج موم کو نرم کرتا تھا۔

یہوداہ اور پطرس

مسیح کے شاگردوں یہوداہ اور پطرس نے اسی اصول کو ظاہر کیا۔ دونوں نے سنگین گناہ کیا تھا۔ ایک نے دھوکہ دیا اور دوسرے نے یسُوع کا انکار کیا۔ ان میں کون سا بُرا ہے؟ یہ کون بتا سکتا ہے؟ اُسی رُوح القُدس نے دونوں سے التجا کی۔ جو یہوداہ خود کو سخت کر لیا تھا، اور اُس کا دل پتھر کی طرح سخت ہو گیا۔ دوسری طرف، پطرس رُوح کی اپیل کو قبول کر لیا اور اُس کا دِل پگھل گیا۔ اور، وہ یقیناً توبہ کرنے والا تھا اور بعد میں ابتدائی کلیسیا کے عظیم مبلغین میں شامل ہو گیا۔ (زکریاہ 12:7، 13) کو پڑھیں، ہمارے دِلوں کو اُس کی رُوح کی درخواستوں کو سننے اور اُس کی اطاعت کرنے کے خلاف سخت کرنے کے بارے میں خُدا کی سنجیدہ تنبیہ۔

2۔ کیا اطاعت کا انتخاب کرنے سے پہلے خُداوند سے "نشانیاں" مانگنا" محفوظ ہے؟

جواب: نئے عہد نامے میں، یسُوع نے نشانیاں مانگنے کے خلاف بات کرتے ہوئے کہا، "اُس نے جواب دے کر اُن سے کہا اِس زمانہ کے بُرے اور زِناکار لوگ نِشان طلب کرتے ہیں (متی 12:39)۔ وہ سچائی کی تعلیم دے رہا تھا اور پرانے عہد نامہ سے اُس کی تائید و توثیق کر رہا تھا، جو اُس وقت کے موجودہ صحیفے تھے۔ وہ سب اچھی طرح سمجھ گئے کہ وہ کیا کہہ رہا ہے اُنہوں نے اُس کے معجزے بھی دیکھے، لیکن پھر بھی اُنہوں نے اُسے مسترد کر دیا۔ بعد میں اُس نے کہا، "اُس نے اُس سے کہا کہ جب وہ موسیٰ اور نبیوں ہی کی نہیں سُنتے تو اگر مردوں میں سے کوئی جی اُٹھے تو اُس کی بھی نہ مانیں گے" (لوقا 16:31)۔ بائبل مقدّس ہمیں صحیفوں کے ذریعے ہر چیز کی جانچ کرنے کے لئے بتاتی ہے (یسعیاہ 8:19، 20)۔ "اگر کوئی اُس کی مرضی پر چلنا چاہے تو وہ اِس تعلیم کی بابت جان جائے گا کہ خُدا کی طرف سے ہے یا میں اپنی طرف سے کہتا ہُوں" (یوحنا 7:17)۔

3۔ کیا کبھی ایسا وقت آتا ہے جب دُعا فائدہ مند نہ ہو؟

جواب: ہاں۔ اگر کوئی شخص جان بوجھ کر خُدا کی نافرمانی کرتا ہے (زبور 66:18)۔ اور پھر بھی خُدا سے دُعا کرتا ہے کہ وہ اسے برکت دے اگرچہ وہ بدلنے کا اِرادہ نہیں رکھتا ہے، اُس شخص کی دُعا نہ صرف بیکار ہے بلکہ خُدا کہتا ہے کہ اُس کی دُعا نفرت انگیز ہے (امثال 28:9)۔

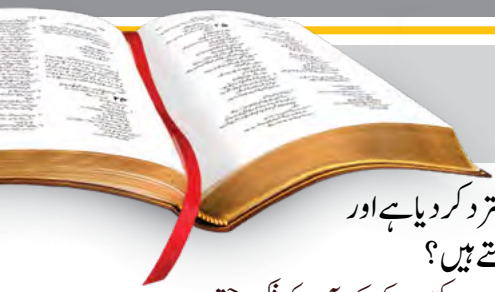

4۔ مجھے تشویش ہے کہ شاید میں نے رُوح القدس کو مسترد کر دیا ہے اور مجھے معاف نہیں کیا جا سکتا۔ کیا آپ میری مدد کر سکتے ہیں؟

جواب: آپ نے رُوح القُدس کو رَد نہیں کیا ہے۔ آپ یہ جان سکتے ہیں کیونکہ آپ کو فکر لاحق ہے یا مجرم محسوس کرتے ہیں۔ یہ صرف رُوح القُدس ہے جو آپ کو فکر مند اور مجرم ہونے کا احساس دلاتا ہے۔ (یوحنا 16:8-13)۔ اگر رُوح القُدس آپ کو چھوڑ چکا ہوتا آپ کے دل میں بطور مجرم کوئی تشویش یا ندامت نہ ہوتی۔ خوش ہو کر اور خُدا کی حمد کرو! اَب اپنی زندگی اُس کے حوالے کر دو! اور آیندہ دنوں میں دُعا کے ساتھ اُس کی پیروی اور اطاعت کرو۔ وہ آپ کو فتح سے ہمکنار کرے گا (1۔ کرنتھیوں 57:15)، آپ کو ثابت قدم رکھے گا (فلپیوں 13:2)، اور آپ کو اپنی آمدِ ثانی کے دِن تک برقرار رکھے گا (فلپیوں 6:1)۔

5۔ بیج بونے والے کی تمثیل میں (لوقا 5:8-15) اُس بیج کا کیا مطلب ہے جو راہ کے کنارے گرا اور پرندوں نے اُسے چُگ لیا؟

جواب: بائبل مقدّس فرماتی ہے، "وہ تمثیل یہ ہے کہ بیج خُدا کا کلام ہے۔ راہ کے کنارے کے وہ ہیں جنہوں نے سُنا۔ پھر اِبلیس آ کر کلام کو اُن کے دِل سے چھین لے جاتا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ ایمان لا کر نجات پائیں" (لوقا 8:11،12)۔ یسُوع اِس بات کی طرف اشارہ کر رہے تھا کہ جب ہم سمجھتے ہیں کہ رُوح القُدس ہم سے کلام میں سے نئی روشنی کے بارے میں کیا کرنے کو کہہ رہا ہے، تو ہمیں اُس پر عمل کرنا چاہیے۔ ورنہ شیطان کے پاس موقع ہے کہ وہ اُس سچائی کو ہمارے ذہنوں سے نکال دے۔

6۔ خُداوند کیسے کہہ سکتا ہے "کہ میری کبھی تُم سے واقفیت نہ تھی" (متی 7:21-23) میں وہ لوگوں سے خطاب کر رہا تھا؟ میں نے سوچا کہ خُدا ہر کسی کو اور ہر ایک چیز کو جانتا تھا!

جواب: خُدا یہاں کسی کو ذاتی دوست کے طور پر جاننے کا حوالہ دے رہا ہے۔ ہم اُسے بحیثیت ایک دوست کے جانتے ہیں جب ہم روزانہ اُس کے ساتھ دُعا اور بائبل مقدّس کے مطالعہ کے ذریعے بات چیت کرتے ہیں، اُس کی پیروی کرتے ہیں اور اُس کے ساتھ اپنی خوشیوں اور غموں کو آزادانہ طور پر ایک زمینی دوست کی طرح بانٹتے ہیں۔ یسُوع نے کہا، "جو کچھ میں تم کو حکم دیتا ہُوں اگر تم اُسے کرو تو میرے دوست ہو" (یوحنا 14:15)۔ متی باب 7 میں جن لوگوں سے خطاب کیا جا رہا ہے وہ اُس کی رُوح القُدس کو مسترد کر چکے ہوں گے۔ اُنہوں نے "گناہ میں نجات" یا "کاموں سے نجات" قبول کر لیا ہو گا... نہ ہی اُنہیں یسُوع کی ضرورت ہو گی۔ وہ خود ساختہ لوگ ہیں یسُوع کے ساتھ واقفیت حاصل کرنے کے لیے اُن کے پاس وقت نہیں ہے۔ لہذا، اُس نے وضاحت کی کہ وہ اپنے ذاتی دوستوں کے طور پر اُن سے واقعی واقفیت حاصل نہیں کر سکے گا، یا اُنہیں جان سکے گا۔

7۔ کیا آپ (افسیوں 30:4) کی وضاحت کر سکتے ہیں؟

جواب: آیت کہتی ہے، ''اور خُدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو، جس سے تُم پر مخلصی کے دِن کے لیے مہر ہوئی" ۔ یہاں پولس کا مطلب یہ ہے کہ رُوح القدس ایک ذاتی ہستی ہے، کیونکہ صرف اِنسان ہی غمگیں ہو سکتے ہیں۔ اِس سے بھی زیادہ اہم، وہ اِس بات کی تصدیق کر رہا ہے کہ مسیح کا رُوح القدس اُس کی محبّت بھری اپیلوں کو میرے مسترد کرنے سے غمزدہ ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ ایک فریق کے بار بار انکار کرنے سے دوسرے فریق کی طرف سے صحبت ہمیشہ کے لیے ختم ہو سکتی ہے، لہذا رُوح القدس کے ساتھ ہمارا رشتہ مستقل طور پر اُس کی محبّت بھری اپیلوں کا جواب دینے سے ہمارے مسلسل انکار سے ختم ہو سکتا ہے۔

یہاں اپنی رائے یا سوالات لکھیں۔

یہ مطالعاتی گائیڈ نمبر 27 کی سیریز میں سے صرف ایک ہے!

ہر مطالعاتی گائیڈ حیرت انگیز حقائق سے بھرپور ہے جو آپ اور آپ کے خاندان کو متاثر کریں گی۔
کسی ایک کو مت چھوڑیں!

مخالفِ مسیح کون ہے؟

آخری عدالت

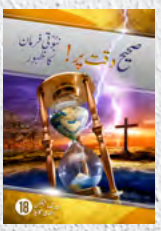

صحیح وقت پر! نبوّتی فرمان کا ظہور

منصوبہ نجات کا آسمانی ڈھانچہ

عرش سے فرشتوں کے پیغامات

مسیح کی دُلہن

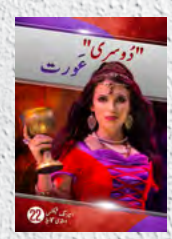

"دُوسری" عَورت

بائبل کی پیشینگوئی میں امریکہ کا کردار

حیوان کی چھاپ

پیچھے نہیں مڑنا

ایک محبّت جو بدل دیتی ہے

کیا ہم خدا پر یقین رکھتے ہیں؟

کیا خُدا نجومیوں اور نفسیات کی حوصلہ افزائی کرتا ہے؟

کیا آپ نے ہماری پہلی 14 مطالعاتی گائیڈز دیکھی ہیں؟ اگر نہیں، تو ضرور لکھیں:
Amazing Facts India, Post Box No 51, Banjara Hills, Hyderabad - 500034

27 خلاصہ شیٹ

برائے مہربانی اس سمری شیٹ کو پُر کرنے سے پہلے اس سبق کو پڑھیں۔ تمام جوابات اسٹڈی گائیڈ میں مل سکتے ہیں۔
دُرست جواب کے ذریعے چیک Tick لگائیں۔ قوسین میں نمبر (1) صحیح جوابات کی تعداد کو ظاہر کرتے ہیں۔
فارم کو پُر کرنے کے لیے برائے مہربانی "Adobe Reader" استعمال کریں۔

1۔ کوئی گناہ، ایسا گناہ بھی ہو سکتا ہے جسے خُدا کبھی مُعاف نہیں کرتا۔ (1)
- ☐ جی ہاں۔
- ☐ نہیں۔

2۔ رُوح القدس کے خلاف گناہ ہے (1)
- ☐ قتل۔
- ☐ خُدا پر لعنت کرنا۔
- ☐ رُوح القُدس کو مسترد کرنا۔

3۔ پاک رُوح کو یقیناً بعض اوقات دُکھ کے ساتھ کسی گنہگار سے دستبردار ہونا پڑتا ہے کیونکہ (1)
- ☐ رُوح القُدس کے پاس اور بھی کام ہیں۔
- ☐ گنہگار کے بُرے رویے پر رُوح القُدس کو واجبی غصّہ آتا ہے۔
- ☐ خُدا اُسے کچھ اور کرنے کو کہتا ہے۔
- ☐ گنہگار اپنی درخواستوں کی طرف سے بہرا ہو گیا ہے۔

4۔ آپ بہتر جانتے ہو کہ جب آپ مسلسل گناہ میں رہتے ہیں تو رُوح القُدس "رنجیدہ" ہو سکتا ہے۔ (1)
- ☐ جی ہاں۔
- ☐ نہیں۔

5۔ ہر قسم کا کفر یا گناہ تو مُعاف کر دِیا جائے گا اگر میں (1)
- ☐ اُس کے بارے کافی دُعا کروں۔
- ☐ خلوص دل سے اُس کا اعتراف کروں اور اُسے ترک کروں۔
- ☐ کئی دنوں کے لئے روزہ رکھوں۔
- ☐ وفاداری کے ساتھ گواہی دُوں۔

6۔ رُوح القُدس کے بغیر، کوئی بھی اپنے گناہوں پر پشیمان نہیں ہوتا، اور نہ ہی کوئی کبھی تبدیل ہوتا ہے۔ (1)
- ☐ سچ ہے۔
- ☐ غلط۔

7۔ نجات کی یقین دہانی بعض اوقات جعلی ہو سکتی ہے۔ کچھ لوگ جو یقین رکھتے ہیں وہ بچائے گئے ہیں اصل میں کھو گئے ہیں۔ (1)
- ☐ جی ہاں۔
- ☐ نہیں۔

8۔ (یوحنا 16:8، 13) کے مطابق اُن اشیاء کی جانچ کریں جو رُوح القُدس کے کام ہیں۔ (2)
- ☐ مجھے سکھا کہ میں کیسے گاؤں۔
- ☐ مجھے نُبوّت کی نعمت عطا فرما۔
- ☐ مجھے خوش رکھیں۔
- ☐ مُجھ پر میرا گناہ ظاہر کر۔
- ☐ مجھے سچائی کی راہ پر لے چل۔

9۔ جب رُوح القُدس مجھے ایک نئی سچائی کی طرف راغب کرتا ہے یا میری زندگی میں کسی گناہ کی نشاندہی کرتا ہے تو مجھے چاہئے کہ (1)
- ☐ اُس کے بارے میں پادری سے پوچھیں۔
- ☐ ایک ماہر نفسیات کے پاس جائیں۔
- ☐ خُدا سے نشان طلب کریں۔
- ☐ بغیر کسی ہچکچاہٹ کے رُوح القُدس کی رہنمائی پر عمل کریں۔
- ☐ سکہ اچھالو۔

10۔ داؤد نے کیوں خُدا سے التجا کی کہ رُوح القُدس کو اُس سے جُدا نہ ہونے دے؟ (1)
- ☐ کیوں کہ رُوح القُدس نے بربط بجانے میں اُس کی مدد کی۔
- ☐ اِس لئے کہ وہ ڈرتا تھا کہ شاید رُوح القُدس اُس کی جان لے لے۔
- ☐ کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اگر رُوح القُدس اُس سے الگ ہو گیا تو ایک کھویا ہوا شخص ہو گا۔

اگلے صفحے پر جاری ہے۔ ◀◀

11۔ (متی 7:21-23) کے مطابق، جس شخص نے معجزے دِکھائے، بدرُوحوں کو نہیں نِکالا اور یسُوع کے نبوّت نام سے نبوّت، اور اُس کے خُداوند ہونے کا دعویٰ کیا، عدالت کے دِن یہ سب کافی نہیں ہوگا۔ یسُوع نے اور کیا کہا جو بالکل ضروری تھا؟ (1)

- بہت زیادہ گواہی دینا
- عوام میں کثرت سے دعائیں مانگنا
- اکثر روزے رکھنا
- باقاعدگی سے چرچ میں شرکت کرنا
- آسمانی باپ کی مرضی کو پورا کرنا

12۔ (2۔ تھیسلنیکیوں 2:10-12) کے مطابق، ان لوگوں کا کیا ہوگا جو سچائی کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہیں؟ (1)

- وہ بہر حال بچائے جائیں گے۔
- خُدا اُن سے نظرِ ثانی کرنے کے لئے پوچھے گا۔
- خُدا اُن کے پاس گمراہ کرنے والی تاثیر بھیجے گا اور وہ یقین کریں گے تاکہ جھوٹ کو سچ جانیں۔

13۔ عدالت کے وقت خُداوند فرمائے گا، "کہ میری کبھی تم سے واقفیت نہ تھی"، اِس کا مطلب ہوگا (1)

- وہ نہیں جانتا کہ وہ شخص کون ہے۔
- شکل پہچانتا ہے، لیکن وہ نام بھول گیا ہے۔
- اُس شخص نے کبھی بھی ذاتی طور پر دوست کی حیثیت سے اُس سے واقف ہونے کے لئے وقت نہیں لیا۔

14۔ یسُوع نے نئے عہدنامے میں، نشانیاں مانگنے کے خلاف تعلیم دی ہے۔ (1)

- جی ہاں۔
- نہیں۔

15۔ کیا آپ ابھی فیصلہ کریں گے کہ ہمیشہ یسُوع کی بات سنیں گے اور اُس پر دھیان دیں گے جیسا کہ وہ اپنے رُوح القُدس کے ذریعے آپ سے بات کرتا ہے؟

- جی ہاں۔
- نہیں۔

اُوپر دیے گئے تمام سوالات کے جوابات دینا یقینی بنائیں!

AMAZING FACTS

اندراج کے لیے اپنا نام، ای میل اور فون نمبر درج کریں۔
اپنی اگلی مفت مطالعاتی گائیڈ حاصل کرنے کے لیے "جمع کروائیں" پر کلک کریں۔

آپ کا نام:					
آپ کا ای میل:					
فون نمبر:					
آپ کا پتہ:					
شہر، ضلع:		ریاست:		ملک:	
پن:		عمر گروپ:		جنس:	

جمع کروائیں

اپنے رابطے کی معلومات کو اپ ڈیٹ کریں۔

© 2025 Amazing Facts International • All Rights Reserved • +91 9169164480